سوال

جب بیوی خاوند سے خلع کا مطالبہ کرے اور خاوند موافقت کرلے تو خلع کے بعد عورت کتنی مدت تک شادی کے لیے انتظار کرے ؟ اور کیا ان دونوں کے لیے دوبارہ شادی کرنا ممکن ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمداللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعدازاں :

اگر خلع حاصل کرنے والی عورت حاملہ ہو تو علماء کے اجماع کے مطابق اس کی عدت وضع حمل ہے، دیکھیں : المغنی ابن قدامہ (227/11) ۔

لیکن اگر وہ حاملہ نہیں تو اس کی عدت میں علماء کرام کا اختلاف ہے، ان میں سے اکثر اہل علم تو اس طرف گئے ہیں کہ وہ تین حیض عدت گزارے گی کیونکہ اللہ تعالی کے فرمان کا عموم اسی پر دلالت کرتا ہے :

فرمان باری تعالی ہے :

اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک انتظار کریں البقرۃ (228) ۔

اور صحیح یہی ہے کہ خلع حاصل کرنے والی عورت صرف ایک حیض عدت گزارے گی، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت بن قیس رضی اللہ تعالی عنہ کی بیوی کو بھی خلع حاصل کرنے کے بعد ایک حیض عدت گزارنے کا فرمایا تھا ۔ سنن ترمذی حدیث نمبر (1185) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی (946) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اور یہ حدیث اس آیت کے عموم کے لیے مخصص ہے جو اوپر بیان کی گئی ہے، اور اگر وہ تین حیض عدت گزارے تو یہ اکمل اور احوط ہوگا اور علماء کرام کے اختلاف سے بھی نکلا جائے گا جو کہ بعض اہل علم کہتے ہیں کہ آیت کے عموم کے اعتبار سے وہ تین حیض عدت گزارے ۔ دیکھیں فتاوی الطلاق للشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی (286/1) ۔

اور اس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ نئے نکاح کے ساتھ دوبارہ شادی کرلیں اس کے لیے آپ سوال نمبر (10140) کا مطالعہ کریں ۔

واللہ اعلم .

الشیخ محمد صالح المنجد

14569